سبق 4

خدا آپکو زندگی بسر کرنے کے اُصول دیتا ہے

اس مہینے میں ہمیں نیا ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنا ہے ۔ یہ ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے کے لئے ان اشاروں کے قوانین کے امتحان پاس کرنا ضروری ہے جو کارڈرائیوروں کے لئے جاننا ضروری ہیں ۔ ہمارے سامنے ایک کتاب پڑی ہے جسکا نام ہے ''سڑک کے قوانین'' ۔ یہ قوانین اچھے ہیں ۔ اگر ہم انکی پیروی کریں تو ہم بہت سے حادثات سے بچ سکتے ہیں ۔ نیز ہمیں پولیس والوں کے ساتھ بھی مسائل پیش نہیں آئیں گے جواس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہم ملک کے قوانین کی فرمانبرداری کریں ۔ بعض اوقات ہم مقررہ حد سے زیادہ تیز گاڑی چلانا چاہتے ہیں ۔ لیکن حدرفتار کے اُصول اسی لئے بنائے گئے ہیں تاکہ ان کاموں سے ہماری حوصلہ شکنی کی جائے جوخطرناک ہیں ۔ یہ قوانین اسلئے بنائے گئے ہیں تاکہ ہمیں مصیبت سے دور رکھا جائے اور ہمیں دوسروں کونقصان پہنچانے سے روکا جاسکے ۔

ہمارے خاندان میں بھی اصول پائے جاتے ہیں ۔ مثال کے طور پر ہمارے بچے گھر کے اندر گیند کے ساتھ نہیں کھیل سکتے ۔ بچے کو اصولوں کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اگر بچے کومعلوم ہو کہ اسے کیا کرنا اور کیا نہیں کرنا تو وہ اپنے آپ کو زیادہ محفوظ سمجھتا ہے ۔ اگر وہ

کسی اصول کی نافرمانی کرتا ہے تو اسے سزا ملنی چاہیے۔ تربیت اچھی ہے اگر یہ محبت سے کی جائے۔ یہ بچے کو سکھاتی ہے کہ اگر اصول کی پیروی کی جائے تو سب لوگ خوش رہیں گے۔

تمام انسانوں کے خالق کے بھی اصول ہیں۔ اسکی خواہش ہے کہ اسکے فرزند اسکے تمام قوانین کو جانیں اور انکی پیروی کریں۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے موسیٰ اور اپنے بیٹے یسوع المسیح کے وسیلہ سے اپنے قوانین ہم پر ظاہر کئے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

انسانوں کے اصول

موسیٰ کے وسیلہ سے خدا کے احکامات

یسوع کی تعلیمات

رسولوں کی ہدایات

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ان اصولوں کی نشاندہی کرسکیں جو خدا نے بائبل مقدس میں دیئے ہیں۔

☆ اس بات کو سراہ سکیں کہ جو اصول یسوع نے ہمیں دیئے ہیں ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں کیا بننا ہے برعکس اسکے کے ہمیں کیا نہیں کرنا۔

انسانوں کے اصول

مقصد نمبر۱ وضاحت کرنا کہ خدا کیا چاہتا ہے کہ آپ رہنماؤں اور ملک کے حکمرانوں کے بارے میں کیسا رویہ رکھیں۔

خدا کے قوانین کا تعلق معاشرے میں نظم وضبط سے ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ لوگ اور خاندان سکون سے اور مل جل کر رہیں۔ اس نے انسانوں کو یہ سیاسی نظام بنانے دیا ہے۔ ہم قبیلہ میں سردار کے تحت، بادشاہت میں بادشاہ کے تحت اور جمہوری حکومت میں صدر کے تحت رہتے ہیں۔ رہنما ایسے اصول یا قوانین بناتے ہیں جس سے معاشرے کا نظام چلتا ہے۔ خدا کی نظر میں تمام رہنما یا قوانین اچھے نہیں ہیں لیکن وہ چاہتا ہے کہ ہم سب کی عزت کریں۔

پولُس رسول رومیوں ۱۳:۱۔۳ میں لکھتا ہے:

''ہر شخص اعلیٰ حکومتوں کا تابعدار رہے کیونکہ کوئی حکومت اَیسی نہیں جو خدا کی طرف سے نہ ہو اور جو حکومتیں موجود ہیں وہ خدا کی طرف سے مقرر ہیں۔

پس جو کوئی حکومت کا سامنا کرتا ہے وہ خدا کے انتظام کا مخالف ہے اور جو مخالف ہیں وہ سزا پائینگے۔ کیونکہ نیکوکار کو حاکموں سے خوف نہیں بلکہ بدکار کو ہے''۔

حکومتیں بدی پر قابو پانے کیلئے اور قوانین شکنوں کو سزا دینے کیلئے موجود ہیں۔ پولُس کہتا ہے قوانین بدی کو سزا دیتے ہیں اسلئے وہ خدا کے خادم ہیں۔ ہمیں نہ صرف خوف کی وجہ سے انکی فرمانبرداری کرنی چاہیے بلکہ ضمیر کے سبب سے بھی (رومیوں ۱۳:۵)۔

اسکے بعد پولُس رسول ضمیر کو صاف رکھنے کے حوالے سے ٹیکس یا خراج ادا کرنے کے متعلق گفتگو کرتا ہے:

''تم اسی لئے خراج بھی دیتے ہو کہ وہ خدا کے خادم ہیں اور اس خاص کام میں ہمیشہ مشغول رہتے ہیں۔ سب کا حق ادا کرو۔ جسکو خراج چاہیئے خراج دو۔ جسکو محصول چاہیئے محصول۔ جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو۔ جسکی عزت کرنی چاہیئے اُسکی عزت کرو'' (رومیوں ۱۳:۶۔۷)۔

مسیحیوں کا پہلا فرض خدا کی بادشاہت کی جانب ہے۔ آسمانی بادشاہت کے آزاد شہریوں کی حیثیت سے ہمیں ٹیکس ادا کر کے حکومت کی تابعداری سے غیر ایمانداروں کے لئے اچھی مثال ثابت ہونا چاہیے۔ پطرس ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے: ''خداوند کی خاطر انسان کے ہر ایک انتظام کے تابع رہو'' (۱پطرس ۲:۱۳)۔

یسوع اختیار کی فرمانبرداری کی بڑی عمدہ مثال ہیں۔ اگرچہ وہ بادشاہوں کے بادشاہ تھے تو بھی انہوں نے خراج ادا کیا تا کہ لوگ ان سے ٹھوکر نہ کھائیں (دیکھیں متی ۱۷: ۲۴۔ ۲۷)۔ جب دشمنوں نے انہیں ٹیکس سے متعلق سوال سے پھنسانے کی کوشش کی تو یسوع نے انہیں ایک اچھا مشورہ دیا:

''جو قیصر کا ہے قیصر کو اور جو خدا کا ہے خدا کو ادا کرو'' (متی ۲۲: ۲۱)۔

مشق

1 حکومت سے متعلق مسیحی کے رویے کے متعلق تمام درست بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: چونکہ وہ خدا کا فرزند ہے اسلئے اسے ٹیکس ادا کرنے سے نفرت ہے۔

ب: وہ اپنے ملک کے قوانین کی فرمانبرداری کی خواہش رکھتا ہے۔

ج: وہ اپنے ضمیر کی وجہ سے ٹیکس ادا کرتا ہے۔

د: وہ انسانی حکومتوں کی فرمانبرداری کرتا ہے۔

و: وہ الٰہی قوانین کو انسانی قوانین سے بلند حیثیت دیتا ہے۔

2 اپنی نوٹ بک میں متی ۲۲:۲۱ لکھیں۔ کیا آپکے ذہن میں اپنی ایسی چیزوں کی مثالیں آتی ہیں جو حکومت کی ہیں اور جو خدا کی ہیں؟ بعض مثالوں کا تعلق دونوں سے ہوسکتا ہے۔ جن چیزوں کے متعلق آپ نے سوچا ہے انکی فہرست بنائیں۔

اپنے جوابات سبق کے آخر میں دیئے گئے جوابات سے ملائیں۔

موسیٰ کے وسیلہ سے خدا کے احکامات

مقصد نمبر ۲ بیان کرنا کہ آپ خدا کے قوانین کو جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہیں کہ انکی فرمانبرداری کے لئے روح القدس کی مدد کیوں ضروری ہے۔

انسانی قوانین اچھے اور بُرے ہو سکتے ہیں۔ یہ ان معاشروں کے لئے جن میں انہیں بنایا جاتا ہے۔ خدا کی شریعت یا قوانین کامل طور پر اچھے ہیں اور تمام لوگوں کے لئے ہر جگہ موزوں ہے۔ زبور نویس لکھتا ہے:

"اے خداوند! تو صادق ہے اور تیرے احکام برحق ہیں۔ تو نے صداقت اور کمال وفاداری سے اپنی شہادتوں کو ظاہر فرمایا ہے" (زبور ۱۱۹: ۱۳۷۔۱۳۸)۔

خدا نے اپنے خادم موسیٰ کے وسیلہ سے لوگوں کو اپنے قوانین دیئے۔ بہت سے لوگ خدا پر ایمان رکھتے اور اسکی راہوں کو سمجھتے تھے۔ لیکن بیشتر لوگ خدا کے قوانین سے آگاہ نہیں تھے۔ پس خدا نے اپنی کامل شریعت کوہِ سینا پر موسیٰ کے وسیلہ سے عبرانی قوم پر نازل کی جسے اس نے چُنا تھا۔ آپ خروج ۱۹۔۳۱ میں موسیٰ سے خدا کے کلام کا واقعہ پڑھ سکتے ہیں۔ پہلے اور اہم ترین قوانین اور اصولوں کو دس احکام یا احکام عشرہ کہا جاتا ہے۔

استثنا ۵ باب میں موسیٰ یہ قوانین لوگوں کو بتاتا ہے تاکہ وہ انہیں سیکھ سکیں اور ان پر عمل کر سکیں (آیت ۱)۔ وہ چاہتا تھا کہ لوگوں کو معلوم ہو کہ یہ قوانین انکے ساتھ خدا کے عہد کی بنیاد ہیں۔ اگر وہ اسکے قوانین کی فرمانبرداری کرتے رہیں تو خدا انہیں برکت دینا جاری رکھے گا (آیات ۳۲۔۳۳)۔

اگر ہم یسوع کی موت کے وسیلہ سے خدا کے نئے عہد کے تحت خدا کے لوگ ہیں تاہم ہمیں اب بھی دس احکامات کو جاننا اور ان پر عمل کرنا چاہیے۔ یہ تمام لوگوں کے لئے ہیں۔ انکے بغیر ہم صحت مند، خوشحال اور اچھے معاشرے کا تصور نہیں کر سکتے۔ آیئے اختصار سے ان پر غور کریں:

1 خداوند کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

2 تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا۔

3 خدا کا نام بُرے مقاصد کے لئے نہ لینا۔

4 تو سبت کا دن پاک ماننا۔

5 اپنے ماں اور باپ کی عزت کرنا۔

6 تو خون نہ کرنا۔

7 تو زنا نہ کرنا۔

8 تو چوری نہ کرنا۔

9 تو کسی پر جھوٹا الزام نہ لگانا۔

10 تو کسی دوسرے کی بیوی یا اسکی کسی چیز کا لالچ نہ کرنا۔

خدا نے یہ قوانین اسلئے دیئے تا کہ ہم اطمینان سے اور خوشحال زندگی بسر کر سکیں۔ اس نے یہ قوانین اسلئے دیئے ہیں کیونکہ وہ رحیم اور محبت کرنے والا باپ ہے۔

"اور تو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے۔ سو تو خداوند اپنے خدا کی راہوں پر چلنے اور اسکا خوف ماننے کے لئے اسکے حکموں پر عمل کرنا"

(استثنا ۸:۵۔۶)۔

اسرائیل کی قوم نے ہمیشہ ان قوانین پر عمل نہ کیا۔ اور انہیں اسکی سزا ملی۔ لیکن وہ دوسرے لوگوں سے اچھے نہیں تھے۔ ہر مرد و زن نے دس احکامات میں سے کسی نہ کسی کو توڑ کر خدا کے خلاف گناہ کیا ہے۔ حتیٰ کہ مذہبی ترین لوگ بھی کسی نہ کسی مقام پر ناکام ہوئے ہیں۔

ایک روز بڑا مذہبی جوان یسوع کے پاس آیا (مرقس ۱۰: ۱۷۔۲۲)۔ وہ جاننا چاہتا تھا کہ ہمیشہ کی زندگی پانے کیلئے وہ کیا کرے۔ یسوع نے آخری پانچ قوانین کے متعلق اس سے سوال کیا اور اس نے فخر سے جواب دیا کہ وہ ان پر عمل کرتا رہا ہے۔ تب یسوع نے بڑی محبت سے اسے ابھارا کہ وہ اپنی ساری دولت غریبوں میں بانٹ دے اور انکے پیچھے ہو لے۔ بائبل مقدس میں لکھا ہے کہ وہ شخص غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔ ہم تصور کر سکتے ہیں کہ وہ شخص خدا کے بیٹے کی فرمانبرداری سے زیادہ دولت سے پیار کرتا تھا۔ دولت اسکا خدا تھی خداوند نہیں۔ اس بات کا احساس کیئے بغیر وہ پہلے حکم کو توڑ رہا تھا۔

یقیناً خدا اپنے لوگوں کے طرزِ عمل کے لئے بلند معیار رکھتا ہے۔ ہم میں سے کوئی بھی اپنے آپ میں خدا کی شریعت کو پورا نہیں کر سکتا۔ پولُس رسول رومیوں ۷: ۲۱۔۲۵ میں ہمارے مسئلہ کا ذکر کرتا ہے۔ اگرچہ ہم خدا کی شریعت کو درست جانتے ہیں اور نیکی کرنا

چاہتے ہیں لیکن ہم اپنی انسانی فطرت پر قابو نہیں پا سکتے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ خدا کے پاس ہمارے مسئلہ کا حل موجود ہے!

''اسلئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تا کہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو   کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں'' (رومیوں ۸:۳۔۴)۔

ابن آدم اور ابن خدا یسوع نے خدا کے تمام احکامات کو پورا کیا (متی ۵:۱۷)۔ انکی موت کے وسیلہ سے ہمیں اپنی ناکامیوں کی معافی ملتی ہے اور انکے روح کے وسیلہ سے ہم خدا کی شریعت کی فرمانبرداری کرنا سیکھتے ہیں۔

مشق

3 اپنی نوٹ بک میں زبور ۱۱۹:۳۳۔۳۵ لکھیں۔ اسے یاد کریں اور اسے اپنی شخصی دعا بنائیں۔

''مجھے اپنے فرمان کی راہ پر چلا کیونکہ اسی میں میری خوشی ہے۔ میرے دل کو اپنی شہادتوں کی طرف رجوع دلا نہ کہ لالچ کی طرف۔ میری آنکھوں کو بطلان پر نظر کرنے سے باز رکھ اور مجھے اپنی راہوں میں زندہ کر''
(زبور ۱۱۹:۳۵۔۳۷)۔

4 ان بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو خدا کی شریعت کا بیان کرتے ہیں۔

الف: خدا کے اصول کامل ہیں۔

ب: موسیٰ کو دیئے گئے تمام قوانین عبرانی قوم کے لئے تھے۔

ج: انسان آسانی سے خدا کے تمام دس احکامات پر عمل کر سکتا ہے۔

د: خدا نے اپنے اصول دیئے ہیں تا کہ انسان درست طور پر زندگی بسر کر سکے۔

و: دس احکامات دورِ حاضر کے لئے موزوں نہیں ہیں۔

ہ: یسوع نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کیا۔

ی: ان اصولوں کی فرمانبرداری کے لئے ہمیں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

5 اگر آپ نے پہلے دس احکامات یاد نہیں کئے تو انہیں اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور انہیں زبانی یاد کریں۔ جوں جوں آپ انہیں سیکھ رہے ہیں روح القدس سے دعا کریں کہ وہ انکی فرمانبرداری میں آپکی مدد کرے۔

یسوع کی تعلیمات

مقصد نمبر ۳ یہ بتانا کہ المسیح کی شریعت کو محبت کی شریعت کیوں کہا جاتا ہے۔

ایک استاد یسوع کے پاس آیا اور خدا کی شریعت سے متعلق ایک مشکل سوال پوچھا :''توریت میں کونسا حکم بڑا ہے؟'' (متی ۲۲:۳۶)۔ یسوع نے دس احکامات میں سے کسی کا انتخاب نہ کیا۔ اسکے برعکس انہوں نے خدا کے ایک ایسے حکم کو چنا جس میں دس احکام کے پہلے چار احکامات آتے ہیں:

''تو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ ''(استثنا ۶:۵)۔

اگر آپ خدا سے محبت رکھتے ہیں تو آپ صرف اسی کی عبادت کریں گے، اسکا نام بے فائدہ نہیں لیں گے اور آپ ہر وہ کام کریں گے جس سے وہ خوش ہو۔ محبت تمام قوانین کی فرمانبرداری کے پیچھے محرک ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع نے شریعت کے استاد کو جواب دیتے ہوئے عہد عتیق کے ایک اور بڑے حکم کا اضافہ کیا۔ یہ حکم آخری پانچ احکام کا احاطہ کرتا ہے:

''اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا''(احبار۱۹:۱۸)۔

اگر آپ اپنے پڑوسی سے محبت رکھتے ہیں تو آپ اسے قتل نہیں کریں گے، اسکی بیوی یا اسکے مال اسباب کو بھی نہیں لیں گے۔ آپ اسکے لئے زندگی میں بہترین چیزوں کی خواہش کریں گے۔ محبت یہی ہے اور یہ محبت روح کا پھل ہے۔ محبت روح سے معمور ایماندار کے کاموں سے ظاہر ہوتی ہے۔

جب یسوع اپنے شاگردوں کو چھوڑ کر جانے والے تھے تو انہوں نے بڑی احتیاط سے انہیں ہدایات دیں۔ یسوع اپنے شاگردوں سے محبت رکھتے تھے اور شاگردان سے محبت رکھتے تھے۔ آپ نے انہیں بتایا: ''اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کرو گے'' (یوحنا ۱۴:۱۵)۔ اُنہوں نے وعدہ کیا کہ وہ ایک مددگار یعنی روح القدس کو بھیجیں گے جو انہیں فرمانبرداری کرنا سکھائے گا (یوحنا ۱۴:۱۶۔۱۷، ۲۶)۔ اسکے بعد آپ نے انہیں بتایا، ''میرا حکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اس سے زیادہ محبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دیدے'' (یوحنا ۱۵:۱۲۔۱۳)۔

یسوع کی محبت عملی ہے۔ اس نے ہمارے لئے کچھ کیا ہے۔ اس نے ہمیں بچانے کے لئے اپنی جان دی ہے۔ اب اپنے تمام شاگردوں کے لئے انکا قانون یہ ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کریں۔ پولُس اس بات کو سمجھتا تھا جب اس نے یہ الفاظ لکھے:

''تم ایک دوسرے کا بار اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو'' (گلتیوں ۶:۲)۔

ہمیں دوسروں سے نیکی کر کے خداوند کے لئے محبت ظاہر کرنی چاہیے۔ سبق نمبر ۱ میں آپکو یاد ہوگا کہ اپنے فرزندوں کے لئے خدا کی خواہش یہ ہے کہ وہ نیک کام کریں۔ اب ہم دیکھ سکتے ہیں کہ یہ یسوع کا حکم ہے۔

محبت خدا کی بادشاہت کا مرکزی اصول ہے۔ لیکن ہم نے دیکھا ہے کہ خدا کا کردار محض محبت سے بڑھکر ہے۔ وہ راستباز بھی ہے۔ وہ محبت جو کام کرتی ہے درست راہ پر ہونی چاہیئے۔ یسوع نے محبت اور راستبازی کے متعلق بہت تعلیم دی ہے۔ پہاڑی وعظ (متی ۵۔۷) میں ان تعلیمات میں سے کچھ کا ذکر ہے۔

اس وعظ میں یسوع اپنے شاگردوں کو راستبازی کے ان بلند معیاروں کے

بارے میں بتاتے ہیں جو انکا ہدف ہونے چاہئیے ۔ انہیں محض برے کاموں سے باز نہیں رہنا۔ انہیں برے خیالات بھی نہیں سوچنے ۔ مثال کے طور پر یسوع فرماتے ہیں کہ زنا کرنے سے متعلق حکم کی فرمانبرداری کرنا کافی نہیں ہے۔ انکے شاگردوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ غلط خیالات بھی نہ سوچیں (متی ۵: ۲۷۔۲۸)۔ اگر ہم صرف اپنے دوستوں کے لئے نیک کام کریں تو یسوع اس سے مطمئن نہیں ہوتے ۔ وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ ہم اپنے دشمنوں سے بھی محبت رکھیں اور انکے لئے دعا کریں "تا کہ تم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو" (متی ۵: ۴۴۔۴۵)۔

یسوع کے احکامات کے معنی ہیں زندگی گذارنے کا ایک نیا طریقہ ۔ ہماری خیرات اور دعا پوشیدہ ہونی چاہیے نہ کہ دکھاوے کے لئے ۔ ہمیں سب کچھ خدا کے لئے کرنا چاہئیے نہ کہ انسانوں کی تعریف کے لئے ۔ ہمیں ایسے کام کرنے ہیں جو ریاکاری کے نہ ہوں یعنی صرف دکھاوے میں نیک نہ ہوں ۔ یسوع اپنے شاگردوں کو بار بار بتاتے ہیں کہ خدا ہماری نیتوں، رویوں اور کاموں میں دلچسپی رکھتا ہے۔

یسوع کی تعلیمات مثبت ہیں ۔ وہ ان کاموں کی فہرست پیش نہیں کرتا جو ہمیں نہیں کرنے ۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ کس طرح ہمیں ان قوانین سے آگے بڑھنا ہے جو کہتے ہیں "نہیں کرنا"۔ وہ ہمیں خدا سے محبت رکھنے اور اپنے پڑوسی سے محبت کرنے اور نیکی کرنے کا حکم دیتا ہے کیونکہ ہم ان کاموں سے خدا سے محبت رکھتے ہیں ۔ یسوع حکم دیتے ہیں:

"بلکہ تم پہلے اسکی بادشاہی اور اسکی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تمکو مل جائیں گی" (متی ۶: ۳۳)۔

مشق

6 جو کچھ یسوع ہمیں کرنے کا حکم دیتا ہے کہ وہ اس سے مختلف ہے جو ہماری انسانی فطرت چاہتی ہے۔ پہاڑی وعظ کے ہر اس حکم کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جسکے لئے آپکو روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

الف: جب تمہیں ستایا جائے تو خوشی کرنا۔

ب: جب دوسرے تمہارے خلاف گناہ کریں تو ان سے بدلہ نہ لو۔

ج: اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔

د: خیرات پوشیدگی میں دو۔

و: جب دوسرے تمہارے خلاف گناہ کریں تو انہیں معاف کرو۔

ہ: دوسروں کی عیب جوئی نہ کرو۔

7 ان احکامات میں سے آپکو سب سے زیادہ مشکل کس چیز میں پیش آتی ہے؟

اسے اپنی نوٹ بک میں لکھیں اور خدا سے دعا کریں کہ وہ یسوع کے احکامات کی فرمانبرداری میں آپکی مدد کرے۔ ایک لائن یہ لکھنے کے لئے چھوڑیں کہ روح القدس نے کس طرح اس ہفتہ میں اس حکم کی فرمانبرداری میں آپکی مدد کی ہے۔

رسولوں کی ہدایات

مقصد نمبر۴ ایسے طریقوں کی فہرست تیار کرنا جس میں المسیح کی شریعت جو رسولوں کی تعلیمات میں دی گئی ہے کس طرح روزمرہ زندگی میں اس کا عملی اطلاق کیا جا سکتا ہے۔

جب یسوع اپنے باپ کے پاس واپس چلے گئے تو رسول ہر جگہ نجات کی خوشخبری کی منادی کرتے پھرے۔ان میں سے بعض یہودی تھے۔وہ سمجھتے تھے کہ خدا پاک ہے اوراس نے اپنی شریعت دی ہے تا کہ ہم گناہوں سے بچ سکیں۔وہ آسانی سے محبت سے اس شریعت کو سیکھ سکتے تھے جو یسوع نے دی۔لیکن دوسرے لوگ ایسے ممالک سے تھے جو خدا کے کردار کو نہیں سمجھتے تھے۔رسولوں کو انہیں بنیادی تعلیمات دینی پڑیں۔ان لوگوں کا اپنا مذہب تھا اور انہیں زندگی بسر کرنے کا نیا طریقہ سیکھنا تھا۔انکا پرانا طرزِ زندگی بُرا تھا اور رسولوں نے انہیں یسوع کے حکم کی تعلیم دی۔

رسولوں کی تعلیمات بائبل مقدس میں پائی جاتی ہیں۔اُنہوں نے یسوع کی مانند تعلیم دی۔انہوں نے لوگوں کو بتایا کہ کسطرح خداوند کا حکم انکے مسائل میں انکی مدد کرسکتا ہے۔مثال کے طور پر یوحنا رسول نے تعلیم دی کہ وہ یسوع پر ایمان لائیں اور ایک دوسرے سے محبت رکھیں۔اس نے مسیحی ایمانداروں کو بتایا؛

''اے بچوں ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت رکھیں'' (ا یوحنا ۳:۱۸)۔

یعقوب جوان ''بارہ قبیلوں کو جو جا بجا رہتے ہیں'' (یعقوب ۱:۱) لکھ رہا تھا اسکی فکر بھی یہی تھی۔اس نے سب کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ''بادشاہی شریعت'' (یعقوب ۲:۸) کی فرمانبرداری کرنے سے جو اپنے پڑوسی سے محبت رکھنے کا حکم ہے، درست کام کریں۔

تب وہ اسکا اطلاق انکی زندگی پر کرتا ہے: ''لیکن اگر تم طرفداری کرتے ہو تو گناہ کرتے ہو'' (یعقوب ۲:۹)۔ طرفداری کرنا یعنی کسی شخص کو اسکی نسل، جنس، یا سماجی رتبہ کے سبب پسند یا نا پسند کرنا محبت کی شریعت کے خلاف ہے۔ مسیحیت لوگوں اور جو کچھ ہم انکے لئے کرتے ہیں اسکے متعلق ہمارے رویوں کو تبدیل کرتی ہے۔ یعقوب کی کتاب میں لکھا ہے:

''ہمارے خدا اور باپ کے نزدیک خالص اور بے عیب دینداری یہ ہے کہ یتیموں اور بیواؤں کی مصیبت کے وقت انکی خبر لیں اور اپنے آپ کو دنیا میں بیداغ رکھیں''

(یعقوب ۱:۲۷)۔

پولُس رسول مسیحی بننے سے قبل انسانوں کے قوانین کا غلام تھا۔ اسے احساس ہوا کہ یہ قوانین اسے بچا نہیں سکتے۔ نجات ہماری کوششوں کا نتیجہ نہیں ہے (پڑھیں افسیوں ۲: ۸۔۹)۔ اسکے باوجود جب ہم یسوع المسیح کے وسیلہ سے نجات کی بخشش کو قبول کرتے ہیں تو ہم ایک نئی زندگی بسر کرنے کے ذمہ دار بن جاتے ہیں۔ پولُس ہمیں خبردار کرتا ہے:

''اسلئے میں یہ کہتا ہوں اور خداوند میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح غیر قومیں اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتی ہیں تم آیندہ کو اس طرح نہ چلنا۔ کیونکہ انکی عقل تاریک ہوگئی ہے اور وہ اس نادانی کے سبب سے جو ان میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث خدا کی زندگی سے خارج ہیں ...... اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ اور نئی انسانیت کو پہنو جو خدا کے مطابق سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے''

(افسیوں ۴: ۱۷۔۱۸، ۲۳۔۲۴)۔

پولُس افسیوں کو کئی نصیحتی الفاظ لکھتا ہے۔ روح القدس کی قدرت سے مسیحی

زندگی بسر کرنے کے لئے اسکی چند مدد گار ہدایات مندرجہ ذیل ہیں۔آپ افسیوں ۴،۵اور۶ ابواب میں انہیں تلاش کر سکتے ہیں۔

1 ہمیشہ عاجز،فروتن بنواور تحمل کرو۔
2 ایک دوسرے کی برداشت کرنے سے اپنی محبت ظاہر کرو۔
3 جھوٹ نہ بولو۔سچ بولو۔
4 چوری کرنا چھوڑ کر کام کرو۔
5 غریبوں کی مدد کرو۔
6 نقصان دہ الفاظ نہیں بلکہ فائدہ مند الفاظ استعمال کرو۔
7 تلخی یا غصہ نہ کرو۔رحم کرواور نرم مزاجی کا مظاہرہ کرو۔
8 ایک دوسرے کو معاف کرو۔
9 تم میں جنسی ناپاکی،حرامکاری یا لالچ نہ ہو۔
10 جو کچھ خدا کو پسند ہے وہ کرنے کی کوشش کرو۔
11 شراب میں متوالے نہ بنو بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔
12 ہر چیز کے لئے ہمیشہ خدا کا شکر ادا کیا کرو۔
13 ایک دوسرے کے تابع رہو۔
14 بیویوں اپنے شوہروں کی تابع رہو جیسے خداوند کی۔
15 شوہروں اپنی بیویوں سے ویسی ہی محبت رکھو جیسی المسیح نے اپنی کلیسیا سے کی۔
16 بچوں اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو۔
17 والدین اپنے بچوں سے ایسا برتاؤ نہ کرو جس سے وہ غصہ میں آئیں۔

مسیحی تربیت اور نصیحت سے انکی پرورش کرو۔

18 خدا کے سب ہتھیار باندھ لو۔

19 ہر وقت دعا کرتے رہو جیسے روح تمہیں ہدایت کرے۔

یہ سب کیسی حیرت انگیز ہدایات ہیں ۔ یہ ان کاموں کی فہرست نہیں ہے جو ہمیں نہیں کرنے ۔ یہ ان نیک کاموں کی مثبت اور سرگرم فہرست ہے جو ہمیں کرنے ہیں۔ ہمیں بُرے کاموں سے توبہ کرنی ہے تاکہ ہم نیک کام کر سکیں ۔ بہتر کام کرنا نہ صرف ہمیں خوشی دیگا بلکہ یہ ہمیں ہمارے آسمانی باپ کی مانند بنائے گا۔ پولس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ محبت کی شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے کا یہی مقصد ہے:

''پس عزیز فرزندوں کی طرح خدا کی مانند بنو۔ اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند خدا کی نذر کر کے قربان کر دیا'' (افسیوں ۵:۱۔۲)۔

مشق

8 ہر اس کام کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں جو محبت کی شریعت کی فرمانبرداری ہے۔

الف: اپنے بچے کو اسلئے مارنا کیونکہ وہ آہستہ چلتا ہے۔

ب: ایسے خاندان کو کھانا دینا جس میں بیماری ہے۔

ج: نوکری تلاش کرنے میں کسی شخص کی مدد کرنا۔

د: اس ڈرائیو کو گالیاں نکالنا جسکی کار آپ سے ٹکرانے لگی تھی۔

و: اپنے پاسٹروں کے لئے دعا کرنا۔

ہ: اپنے علاقے کے بزرگوں کی عزت کرنا۔

9 ہم سب کی زندگی میں ایسے حصے موجود ہیں جن میں ہم محبت کی شریعت کی فرمانبرداری نہیں کرتے۔ روح القدس سے دعا مانگیں اور اس سے درخواست کریں کہ وہ ایسے طریقے آپ پر ظاہر کرے جن میں آپ محبت کی شریعت کی فرمانبرداری کر سکتے ہیں اور خدا سے دعا مانگیں کہ وہ تبدیلی میں آپکی مدد کرے۔

10 اپنی نوٹ بک میں مندرجہ ذیل چارٹ بنائیں۔ سب سے اوپر یہ عنوانات لکھیں: ''اپنے ساتھ زندگی بسر کرنا'' ''اپنے خاندان کے ساتھ زندگی بسر کرنا''، ''اپنے معاشرے میں زندگی بسر کرنا'' اور ''اپنی کلیسیاء میں زندگی بسر کرنا''۔ دو ہفتوں تک لکھتے رہیں کہ آپ نے کس کس طرح محبت کی شریعت پر عمل کیا ہے۔ آپ دیکھیں کہ دوسرا ہفتہ پہلے سے آسان ہوگا۔

اپنے ساتھ زندگی بسر کرنا	اپنے خاندان کے ساتھ زندگی بسر کرنا	اپنے معاشرے میں زندگی بسر کرنا	اپنی کلیسیاء میں زندگی بسر کرنا

اب آپ پہلے چار اسباق مکمل کر چکیں ہیں ۔آپ طالب علم کی حصہ وار رپورٹ کے پہلے حصہ کو پُر کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ۱۔۴ اسباق کی دہرائی کریں اور طالب علم رپورٹ میں دی گئی ہدایات کی پیروی کریں۔ جب آپ اپنے جوابی صفحات اپنے معلم کو بھیجیں تو اس سے دوسرے کورس کے لئے درخواست کریں۔

سوالات کے جوابات

6 یہ سب انسانی طاقت سے باہر ہیں اسلئے ان سب میں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

1 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: درست۔

و: درست۔

7 آپکا جواب۔

2 آپکی فہرست ہماری فہرست سے مختلف ہو سکتی ہے لیکن چند مثالیں مندرجہ ذیل ہیں:

حکومت: ٹیکس۔فوج میں کام کرنا۔

خدا: دہ یکی۔کلیسیائی کام میں خدا کی خدمت کرنا۔

8 ب: ایسے خاندان کو کھانا دینا جس میں بیماری ہے۔

ج: نوکری تلاش کرنے میں کسی شخص کی مدد کرنا۔

د: اپنے پاسٹروں کے لئے دعا کرنا۔

ہ: اپنے علاقے کے بزرگوں کی عزت کرنا۔

3 آپکا جواب۔

9 آپکا جواب۔

4 الف: خدا کے اصول کامل ہیں۔

د: خدا نے اپنے اصول دیئے ہیں تاکہ انسان درست طور پر زندگی بسر کر سکے۔

ہ: یسوع نے خدا کے تمام قوانین پر عمل کیا۔

ی: ان اصولوں کی فرمانبرداری کے لئے ہمیں روح القدس کی مدد کی ضرورت ہے۔

10 آپکا جواب۔ جوں جوں آپ محبت کی شریعت کی فرمانبرداری کرتے رہیں گے خدا آپ کو خوشی بخشے گا۔

5 آپکا جواب۔